

## اسلام میں نماز کی ابتدا کے بارے میں روایات

<"xml encoding="UTF-8?>

تاریخ اور روایات کے مطابق سب سے پہلا حکم جو حضرت محمد (ص) پر نازل ہوا وہ نماز پڑھنے کا تھا۔ بعثت کے ابتدائی دنوں میں ایک دن جب نبی اکرم (ص) مکہ سے باہر تشریف فرما تھے تو حضرت جبرائیل آئے اور اپنا پاؤں پہاڑ پر مارا۔ پاؤں مارنے سے وہاں ایک چشمہ پھوٹ پڑا۔ اس کے بعد جبرائیل (ع) نے نبی اکرم (ص) کو تعلیم دینے کی غرض سے اسی پانی سے وضو کیا اور آپ (ص) نے بھی اس کی پیروی کی۔ پھر جبرائیل نے حضور (ص) کو نماز پڑھنا سکھائی۔

اس واقعہ کے بعد پیغمبر (ص) گھر لوٹ آئے اور جو کچھ سیکھ کر آئے تھے وہ حضرت خدیجہ اور حضرت علی (ع) کو بھی سکھایا اور پھر ان دونوں نے بھی نماز ادا کی۔ اس کے بعد نبی اکرم (ص) کبھی کبھار نماز پڑھنے کی غرض سے مکہ کے دروں میں تشریف لے جاتے تو علی (ع) بھی ان کے پیچھے چل دیا کرتے تھے۔ کبھی ان کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تو کبھی (بعض مورخین کے مطابق) وہی دو افراد جو نبی اکرم (ص) پر ایمان لائے تھے مسجد حرام یا منی میں تشریف لاتے اور نماز ادا کرتے۔

اپنے تاریخ نے عفیف کندی نامی ایک شخص سے روایت کی ہے۔ اس نے کہا:

”میں ایک تاجر تھا اور حج کی غرض سے مکہ آیا اور عباس بن عبدالمطلب کے ہاں کہ جس سے میرے سابقہ دوستانہ روابط بھی تھے، تجارتی مال خریدنے کے لئے گیا۔ پس اس دن جب عباس کے پاس منی کے مقام پر تھا (بعض حدیثوں میں منی کی بجائے مسجدالحرام کا ذکر آیا ہے) میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے خیمے سے باہر آیا اور سورج کی طرف دیکھنے لگا۔ جب اس نے دیکھا کہ ظہر کا وقت ہو گیا ہے تو وضو کیا اور کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرنے لگا۔ پھر ایک لڑکے کو دیکھا جس کی عمر بلوغت کے نزدیک تھی، آیا اور وضو کرکے پہلے شخص کے ساتھ نماز کے لیے کھڑا ہو گیا۔ اس دونوں کے بعد ایک عورت کو دیکھا جو تشریف لائی اور ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ آدمی رکوع میں چلا گیا تو وہ لڑکا اور عورت بھی اس کی پیروی کرتے ہوئے رکوع میں چلے گئے۔ جب وہ مرد سجدے میں گیا تو وہ دونوں بھی سجدے میں چلے گئے۔ میں نے یہ منظر دیکھنے کے بعد اپنے میزبان عباس سے دریافت کیا:

وائے! اب یہ کیسہ دین ہے؟

اس نے جواب دیا: یہ میرے بھتیجے محمد (ص) بن عبدالله کا دین ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ خدا نے اسے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور وہ لڑکا میرا دوسرا بھتیجا علی ابن ابی طالب ہے اور وہ عورت اس آدمی کی بیوی خدیجہ ہے۔

عفیف کندی مسلمان ہونے کے بعد کہا کرتا تھا: ”اے کاش ان کے ساتھ چوتھا شخص میں خود ہوتا“۔